اور انداز بیان کی خوبیوں کے ساتھ اخلاقی نصائح اور عبرت و موعظت کا درس بھی ساتھ ہی ساتھ ملیگا - اصل ترجمہ پر سید ہاشمی صاحب فرید آبادی نے احتیاط اور توجہ کے ساتھ نظر ثانی کی ہے اور اُس میں متعدد اصلاحات اور ترمیم و تنسیخ کرکے اُسے اور زیادہ دلچسپ اور کارآمد بنا دیا ہے -

روسی ادب از محمد مجیب صاحب بی اے (آکسن) تقطیع ۲۲×۱۸/۸ کتابت، طباعت اور کاغذ بہتر ضخامت حصہ اول ۳۸۱ صفحات قیمت ؏ اور ضخامت حصہ دوم ۳۵۹ قیمت ؏ شائع کردہ انجمن ترقی اُردو (ہند) دہلی

پروفیسر محمد مجیب صاحب اُردو زبان کے ادیب ہونے کے ساتھ ساتھ روسی زبان سے بھی خوب واقف ہیں اور اُس کے لٹریچر پر بڑا عبور رکھتے ہیں - انگریزی میں آکسفورڈ کے بی اے ہیں - اس لیے موجودہ اصول تنقید ادب سے پورے طور پر باخبر ہیں - زیر تبصرہ کتاب موصوف نے ہی ڈاکٹر عبدالحق صاحب سکرٹری انجمن ترقی اُردو کی فرمائش پر بڑی محنت و کاوش سے لکھی ہے - اس میں روس کی شاعری کی تاریخ اُس کی خصوصیات، مختلف شاعروں کے تذکرے - اُن کے کلام پر ریویو - عوام کا ادب ان کے محاورات - ان کی ضروب الامثال - روس کی ڈرامہ نویسی، ناول نویسی، مشہور ڈراموں اور ناولوں کا تذکرہ، روسی زبان کی حکایتیں، روس کی سیاسی تحریکیں، سیاسی تصنیفات، ادبی تنقیدات، مشہور مصنفین کے حالات وغیرہ وغیرہ یہ سب مباحث کتاب میں تفصیل، سلاست اور بے تکلف انداز بیان کے ساتھ لکھے گئے ہیں آج کل روس کے نام کا زبان پر آنا ہی سیاست کے شائبہ سے خالی نہیں ہوتا - لیکن لائق مصنف نے یہ کتاب خالص علمی اور ادبی نقطہ نگاہ سے لکھی ہے اور خوب لکھی ہے بے شبہ اُن کی یہ تصنیف اُردو زبان میں ایک وقیع اضافہ ہے ضرورت ہے کہ دنیا کی مختلف علمی اور زندہ زبانوں کے ادبی لٹریچر پر بھی ایسی ہی سیر حاصل کتابیں اُردو زبان میں شائع کی جائیں - عربی اور فارسی لٹریچر کی تاریخ پر بعض کتابیں شائع ہوئی ہیں لیکن وہ ناقص اور تشنۂ تکمیل ہیں -

مبادی سیاسیات از پروفیسر ہارون خاں شروانی ایم - اے (آکسن) بیرسٹرایٹ لا - تقطیع ۳۰×۲۰/۱۶ ضخامت ۶۵۶ صفحات - گردپوش خوبصورت قیمت مجلد ؏، پتہ :- مکتبۂ جامعہ دہلی، نئی دہلی، لاہور، لکھنؤ - و مکتبۂ برہان قرولباغ نئی دہلی

آج کل ملک کے مختلف اداروں کی طرف سے چھوٹی بڑی کتابیں مختلف سیاسی مباحث پر بکثرت شائع ہو رہی ہیں لیکن اہل نظر جانتے ہیں کہ خود علم السیاسیات علوم حاضرہ میں ایک مستقل، وسیع اور دقیق علم ہے اور جب تک کسی شخص کو اس علم پر بحیثیت فن کے عبور حاصل نہ ہو وہ دنیا کی موجودہ سیاسیات کو واقعی طور پر سمجھ بھی نہیں سکتا۔

پروفیسر ہارون خاں شروانی نے بڑا کام کیا ہے کہ اُنہوں نے خالص علمی اور فنی نقطۂ نظر سے اُردو زبان میں ایسی عمدہ اور ضخیم کتاب لکھ دی جس کو پڑھ کر انگریزی سے ناواقف حضرات بھی اس علم کی فنی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کتاب میں موضوع کے لحاظ سے ۲۲۔ ابواب ہیں۔ اور ہر باب کے ماتحت دسیوں ذیلی عنوانات ہیں۔ مزید افادہ کی غرض سے آخر کتاب میں دو طویل فہرستیں ہیں ایک میں اُردو سے انگریزی اور دوسری فہرست میں انگریزی الفاظ و اصطلاحات کے اُردو تراجم دیے گئے ہیں۔ زبان اور طرز بیان ایسا سبک اور دلچسپ ہے کہ کتاب پڑھتے وقت بالکل گرانی نہیں ہوتی۔ اور بڑے بڑے فنی مسائل باتوں باتوں میں دلنشین ہوتے چلے جاتے ہیں۔ یوں تو دار الترجمہ حیدرآباد دکن کی بدولت علوم جدیدہ میں کونسا علم ایسا ہے جس کی دو چار کتابوں کا ترجمہ اُردو زبان میں نہیں ہو چکا ہے۔ لیکن ضرورت ہے کہ مبادی سیاسیات اور الیاس برنی صاحب کی علم المعیشت کی طرح مختلف علوم و فنون پر اور جنرل کتابیں بھی شائع ہوں۔ اُردو زبان کو دنیا کی موجودہ ترقی پذیر علمی زبانوں کی صف میں نمایاں جگہ دلانے کے لیے ایسی کتابوں کی بکثرت اشاعت نہایت ضروری ہے۔

ہر ماہ

بیادگار آغا حشر کاشمیری مرحوم
ماہوار
حشر
ملتان چھاؤنی

۱۔ آغا حشر کے غیر مطبوعہ و مطبوعہ ڈرامے
۲۔ دلچسپ افسانے، دلکش نظمیں
۳۔ دیدہ زیب تصاویر اور بے لاگ تنقیدیں
۴۔ اصلاح سخن کے نادر نمونے

ہندستان کا پہلا ماہانہ جس کے متعلق ملک کے ۵۰ مشہور و معروف اخبارات و رسائل نے تعریفی نوٹ لکھے

سالانہ چندہ صرف ڈیڑھ روپیہ۔ فی پرچہ دو آنے

آپ حشر کو ایک نظر دیکھ لیجیے۔ اگر ہمیشہ کے لیے سرپرستی اختیار نہ کریں تو ہمارا ذمہ نمونہ کے لئے ۲ کے ٹکٹ بھیجیے " منیجر رسالہ حشر ملتان چھاؤنی "